پروگرام نمبر ۱۱۱

Reviewed
June 5, 1984
Revised - Good

اگر ہم چاہتے ہیں کہ خدا کے ساتھ ہمارا رُوحانی رشتہ برقرار رہے تو ہمیں اپنے خیالات اور مقاصد کو ہر بُرائی سے پاک صاف کر کے اُسکی مرضی کے مُطابق چلنا چاہیے۔ ہمیں صرف یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ ہم صرف اور صرف خدائے قادر کی خوشنودی چاہتے ہیں اور اِس بات کا تصوّر بھی نہیں کرنا چاہیے کہ اِس کے جواب میں خُدا کی طرف سے ہمیں کیا ملے گا۔ وہ مُنصف ہے اور منصفت کا کام انصاف کرنا ہے۔ اُس کا ہر کام اور ہر فیصلہ بنی نوعِ انسان کی بقا اور بہبود کیلئے ہوتا ہے۔ اُسکی مرضی کے بغیر کوئی شئے حرکت نہیں کر سکتی۔ اور اگر ہم اُسکی مرضی کے خلاف کوئی قدم اُٹھاتے ہیں تو وہ ہمیں ایسا قدم اُٹھانے سے باز رکھتا ہے۔

حالانکہ بعض اوقات ہم سوچتے ہیں کہ اگر یہ کام یوں کریں تو ہمارے لئے مُناسب ہوگا یہ تو خیر انسانی ذہن کی سوچ ہے۔ لیکن خدا جو اِس دُنیا کا خالق و مالک ہے اُسکی سوچ انسانی سوچ سے کہیں زیادہ وسیع اور بالاتر ہے۔ وہ جانتا ہے کہ کِس کام میں بنی نوعِ انسان کی بھلائی اور بہتری ہے۔ مگر پھر بھی ہم اُسکی مرضی کے خلاف قدم اُٹھاتے ہیں جس طرح نوحؑ کے بیٹوں سے جو قوم وجود میں آئی انہوں نے دُوسرے مقصد کے تحت ایک عظیم اور بلند بُرج بنانا شروع کیا تاکہ اُن کا نام بلند و بالا ہو اور یہ کہ وہ پراگندہ ہونے سے بچ جائیں۔ لیکن اُن کیلئے خُدا کی مرضی اُس عہد سے ظاہر ہوئی جو خدا نے نوحؑ سے باندھا تھا اور وہ یہ تھا کہ نوعِ انسان مُنتشر ہو کر دُنیا کو آباد کرے۔

بائبل مقدس میں پیدائش 11 باب اُسکی ایک سے 9 آیت تک اِس بارے میں یوں لکھا ہے۔

"اور تمام زمین پر ایک ہی زبان اور ایک ہی بولی تھی اور ایسا ہوا کہ مشرق کی طرف سفر کرتے کرتے اُن کو مُلکِ سنعار میں ایک میدان ملا اور وہ وہاں بس گئے اور انہوں نے آپس میں کہا آؤ ہم اینٹیں بنائیں اور اُن کو آگ میں خوب پکائیں۔ سو انہوں نے پتھر کی جگہ اینٹ سے اور چونے کی جگہ گارے سے کام لیا۔ پھر وہ کہنے لگے کہ آؤ ہم اپنے واسطے ایک شہر اور ایک بُرج جسکی چوٹی آسمان تک پہنچے بنائیں اور یہاں اپنا نام کریں۔ ایسا نہ ہو کہ ہم تمام روئے زمین پر پراگندہ ہو جائیں۔

اور خُداوند اُس شہر اور بُرج کو جسے بنی آدم بنانے لگے دیکھنے کو اُترا۔ اور خُداوند نے کہا دیکھو یہ لوگ سب ایک ہیں اور اِن سبھوں کی ایک ہی زبان ہے۔ وہ جو یہ کرنے لگے ہیں تو اب کچھ بھی جسکا وہ ارادہ کریں اُن سے باقی نہ چھوٹیگا۔ ——

سو آؤ ہم وہاں جاکر اُن کی زبان میں اختلاف ڈالیں تاکہ وہ ایک دوسرے
کی بات سمجھ نہ سکیں۔ پس خداوند نے اُن کو وہاں سے تمام رُوئے زمین پر
پراگندہ کیا۔ سو وہ اُس شہر کے بنانے سے باز آ گئے۔ اِس لئے اُس کا نام
بابل ہوا۔ کیونکہ خداوند نے وہاں ساری زمین کی زبان میں اختلاف ڈالا اور وہاں
سے خداوند نے اُن کو تمام رُوئے زمین پر پراگندہ کیا۔"

اُن کا گناہ برج بنانے کے عمل میں نہ تھا بلکہ اُن کے دلوں میں تھا خدا نے اُن کی
زبان میں اختلاف ڈالنے سے اُن کے ارادے کو ناکام بنا دیا۔ جس کے باعث وہ
پراگندہ ہو گئے۔ یوں بابل کا مطلب ابتری یا گڑبڑ ٹھہرا۔

لیکن خدا کا مقصد ابتری نہیں تھا کیونکہ کلام پاک میں لکھا ہے۔ "وہ خدا ابتری کا نہیں
بلکہ امن کا بانی ہے ۔۔۔ (پہلا کرنتھیوں ۱۴ باب 33 آیت)

خداوند خدا کا اُن کی زبان میں اختلاف ڈالنے کا سبب اُس اعلیٰ مقصد کو حاصل
کرنا تھا جس کا وعدہ اُس نے پیدائش ۹ باب اُسکی پہلی آیت میں کیا تھا۔ "بارور ہو
اور بڑھو اور زمین کو معمور کرو۔"

لیکن اُن کے درمیان اختلاف ڈالنے کا اِس سے بھی اعلیٰ ترین مقصد یہ تھا کہ سم
کی نسل اپنے ایمان میں قائم و دائم رہے۔ جس کے بارے میں پیدائش کی کتاب
کے ۹ویں باب کی 26ویں آیت میں لکھا ہے۔ "وہ خداوند سم کا خدا" ہے (پیدائش ۹: 26)
اگر سم کی نسل اُس برگشتگی میں شریک رہتی جس کے سبب سے وہ برج تعمیر
کر رہے تھے تو وہ خدا کی پرستش صحیح طور پر نہ کر سکتے
کیونکہ کلام مقدس میں لکھا ہے۔ "فریب نہ کھاؤ بُری صحبتیں اچھی عادتوں کو
بگاڑ دیتی ہیں۔" (پہلا کرنتھیوں ۱۵: 33)

لیکن خدا نے بنی نوع انسان کی زبان میں اختلاف ڈالنے کی وجہ سے سم کی نسل کو
اِس باغیانہ رویے سے نجات دلائی۔

اور یہی وہ الٰہی مقصد تھا جو خدا اِس اختلاف سے پورا کرنا چاہتا تھا۔ اور وہ
مقصد اُس نسل کی معرفت عیاں ہونے لگا جبکی معرفت ابرہام جس کا پیدائشی نام
ابرام تھا پیدا ہوا۔

لہٰذا یہ نہایت ہی اہم بات ہے کہ ہم اُس شجرۂ نسب کو بھی
مدِنظر رکھیں جس کا ذکر بائبل مقدس میں پیدائش ۱۱ باب اُسکی ۱۰ سے 26 آیت
تک درج ہے۔ "یہ سم کا نسب نامہ ہے۔ سم سو برس کا تھا جب اُس سے طوفان کے دو برس بعد

ارفکسد پیدا ہوا اور ارفکسد کی پیدائش کے بعد سِم پانچسو برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں ۔ جب ارفکسد پینتیس برس کا ہوا تو اُس سے سلح پیدا ہوا اور سلح کی پیدائش کے بعد ارفکسد چار سو تین برس اور جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ سلح جب تیس برس کا ہوا تو اُس سے عبر پیدا ہوا اور عبر کی پیدائش کے بعد سلح چار سو تین برس اور جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں ہوئیں ۔ جب عبر چونتیس برس کا تھا تو اُس سے فلج پیدا ہوا اور فلج کی پیدائش کے بعد عبر چار سو تیس برس اور جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں ۔ فلج تیس برس کا تھا جب اُس سے رعو پیدا ہوا اور رعو کی پیدائش کے بعد فلج دو سو نو برس اور جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں ۔ اور رعو بتیس برس کا تھا جب اُس سے سروج پیدا ہوا اور سروج کی پیدائش کے بعد رعو دو سو سات برس اور جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں ۔ اور سروج تیس برس کا تھا جب اُس سے نحور پیدا ہوا اور نحور کی پیدائش کے بعد سروج دو سو برس اور جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں ۔ نحور اُنتیس برس کا تھا جب اُس سے تارح پیدا ہوا اور تارح کی پیدائش کے بعد نحور ایک سو اُنیس برس اور جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں ۔ اور تارح ستر برس کا تھا جب اُس سے ابرام اور نحور اور حاران پیدا ہوئے ۔"

سامعین! یہ آیات پیدائش کی کتاب کے پانچویں باب کا متن ہیں جن سے اُسکی تکمیل ہوتی ہے ۔ وہ باب سیت کا شجرۂ نسل آدم سے لیکر نوح تک پیش کرتا ہے ۔ یہ عبارت سِم کا شجرۂ نسل سِم سے لیکر ابرہام تک دیتی ہے ۔

ہر دو شجرۂ انساب میں دس دس اسما درج ہوئے ہیں ۔ لیکن یہ سب نامے محض ولادت کی فہرستیں نہیں ہیں بلکہ وہ تاریخِ بائبل کے عظیم مقصد سے مناسبت رکھتے ہیں ۔

تاریخ بائبل کا مقصد یہ ہے کہ سچے مذہب کے عروج اور اُسکی ترقی کا بیان ہو وہ ترقی اُس کے موعودہ شجرۂ نسل سے ہوتی ہے ۔ اور وہ شجرۂ نسل ایمانداروں کا ہے ۔ موعودہ مسیح اُمید سے بھرا ہوا وہ ستارہ ہے جو اِس شجرۂ نسل کی مدھم اور دور دراز تکمیل سے نکلے گا ۔ حنوک ۔ نوح اور ابرہام وہ دلیرانہ شخصیتیں ہیں جو اُن قدیم صدیوں کی بے لطف سطح پر سے سر بلند ہوتی ہیں ۔

اگر ہم اُن رُوحانی بزرگوں کی زندگی کا جائزہ لیں تو اندازہ ہوگا کہ یہ مُقدس ہستیاں خدائے بزرگ و برتر کے ساتھ کس قدر وفادار ہیں۔

انہوں نے کبھی بھی ذاتی مقصد کو الہیٰ مقصد پر ترجیح نہیں دی۔ کیونکہ اُن کا مشن یہ نہیں تھا۔

اُن کا مقصد حیات تو لوگوں کو خوابِ غفلت سے جگانا اور پیغامِ الہیٰ کی دُھوم مچانا تھا۔ جس کو سُن کے اور جس پر عمل کر کے گناہ میں گھِرا ہوا بے بس و لاچار انسان ابدی زندگی حاصل کر سکتا ہے۔

Fade in Geet
opening music

S.NO	REEL.NO	BOOK.NO	SONG.NO	DURATION
11	1	1	11	4-10

یہ دھوم تیری زمانے میں یوں بھی کیا ہے۔
کسے معلوم ہے کہ تیری بے بسی کیا ہے۔

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں سُنا کہ نئی نوعِ انسان نے اپنے نام کی بڑائی کیلئے ایک ایسا کام شروع کرنے کا ارادہ کیا جو خدائے بزرگ و برتر کی مرضی کے صریحاً خلاف تھا۔ بیشک خدا انسان کے ارادے اور خیالات کو جانتا ہے۔ وہ جانتا تھا کہ اُن کا مقصد صرف برج تعمیر کرنے اور اپنے نام کو بلند و بالا کرنے میں نہیں بلکہ اپنے آپ کو ایک جگہ محدود کرنے میں تھا تاکہ پراگندگی سے بچ جائیں۔ یہ بات سراسر خدا کی مرضی کے خلاف تھی۔

اِس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اُن کی نیت میں فتور تھا۔ اِس لئے کہ اگر اُن کی نیت صاف ہوتی تو وہ ہرگز ایسا نہ سوچتے بلکہ ابرہام کی طرح اپنے آپکو الٰہی احکامات کے تابع کر دیتے اور اُس کے نام اور کلام سے دُنیا کے گوشے گوشے میں سچائی کی کرنیں بکھیر دیتے۔

اِس لئے خدا نے ابرہام کے ساتھ عہد باندھا۔ اُس کیلئے برکت چاہی۔ اور اُسکو اسقدر سرفراز کیا کہ دُنیا کے تین بڑے مذاہب اُسکو ایمانداروں کا باپ مانتے ہیں۔ یہ ہے خدا کی مرضی اور احکامات پورے کرنے کا صلہ۔

سامعین! ہمارا اگلا پروگرام بھی ابرہام کی زندگی کے بارے میں ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلام الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے۔

اِس پروگرام کی اہمیت اور تقدس کو ذہن میں رکھتے ہوئے آپ سے درخواست ہے کہ اِس سلسلے کا کوئی بھی پروگرام سُننا مت بھولئے گا۔

بہنو اور بھائیو۔ اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلام الٰہی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر ۱۱ طلب کریں۔

پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے

یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائے گا

پروگرام کا وقت اب ختم ہوتا ہے

اجازت دیجئے

خدا حافظ